Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم پیر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۵ ر رمضان ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۱ ظہور ۱۳۵۷ہش ۔ ۲۱ اگست ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۹۱

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

سب مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں اگر ان میں اختلاف ہو تو صلح کرا دیا کرو

باہمی اخوت و محبت پیدا کرو اور سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ

ارشادِ باری تعالیٰ

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ (الحجرات: ۱۱)

ترجمہ:- مومنوں کا رشتہ آپس میں صرف بھائی بھائی کا ہے پس تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان جو آپس میں لڑتے ہوں صلح کرا دیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاہُ فَلْیُخْبِرْہُ اَنَّہٗ یُحِبُّہٗ۔ (ترمذی)

ترجمہ:- جب ایک آدمی اپنے بھائی سے محبت کرے تو اپنے بھائی کو یہ بتا بھی دے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں جسے پوری طاقت دی گئی ہے وہ کمزور سے محبت کرے... جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرکے پردہ پوشی کی جاوے جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں.... اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے... جس میں امیر غریب بچے جوان بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں ان کو حقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں، گو باپ جدا جدا ہیں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۴۸)

"اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت و محبت پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو... آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دے اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کرو۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۶۶)

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اِن دنوں تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرما رہے ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اِس سفر کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ہائی بلڈ پریشر اور بعض دیگر عوارض کی وجہ سے اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور آپ کے بابرکت وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں کہ کراچی کے ایک نہایت مخلص، خدمتگذار اور سعادت مند احمدی نوجوان عزیز ناصر احمد جاوید جو مکرم ملک صفدر علی خاں صاحب سابق سیکرٹری جنرل انجمن ہلالِ احمر پاکستان کے اکلوتے بیٹے ہیں دل کے عارضہ کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں۔

تمام احمدی بھائی اور بہنیں خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حفظِ قرآنِ پاک کی مبارک تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کو تحریک فرمائی ہے کہ قرآن کریم کا ایک ایک پارہ حفظ کیا جائے اور ہر جماعت میں ایسے دوست ہوں جو قرآن کریم حفظ کر لیں۔

قائدینِ کرام سے گذارش ہے کہ وہ اپنی مجالس کے زیادہ سے زیادہ خدام کو حضور ایدہ اللہ کی اِس بابرکت تحریک میں شمولیت کی تلقین کریں اور ان کے نام مرکز میں جلد بھجوائیں۔ اب رمضان المبارک کے مہینہ میں خدام کو یاددہانی بھی کروائیں کہ وہ اپنے حصہ کے پارہ کو اِسی مہینہ میں حفظ کر لیں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدینِ کرام! بجٹ آمد تشخیص کروا کر بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۰ ستمبر ہے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر:- مسعود احمد ۔ پرنٹر:- سید عبدالحی ۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رمضان المبارک کے متعلق حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند ارشادات

اِس مہینہ میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور کثرت سے الٰہی برکات کا نزول ہوتا ہے

مگر ان رحمتوں کو وہی حاصل کرسکتا ہے جو نیک نیّتی سے روزے رکھے اور اس کے جملہ لوازمات کو بجالائے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ یکم ماہِ دسمبر ۱۹۶۷ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیتِ قرآنیہ کی تلاوت فرمائی:۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۝ (بقرہ رکوع ۲۳)

پچھلے دنوں مَیں نے بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اِس آیت میں ہماری توجہ اس طرف پھیری ہے کہ

قرآن کریم کامل ہدایت ہے

اور حکمتوں اور دلائل کے ساتھ اپنی بات منوانے والی کتاب ہے اور اس پر عمل پیرا ہو کر نور اور فرقان انسان کو حاصل ہو سکتا ہے کیونکہ یہ ایک کامل اور مکمل نور ہے جو اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے سرچشمہ سے نکلا ہے۔

اور رمضان کا مہینہ اِس لئے مقرر کیا گیا ہے کہ قرآن کریم کی ہدایت اور اس کی حکمتوں اور اس کے فرقان سے زیادہ سے زیادہ حصّہ لیا جاسکے۔

آج مَیں رمضان کے متعلق

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض ارشادات

اپنے دوستوں کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ امام بخاریؒ لکھتے ہیں کہ ابوہریرہؓ سے یہ روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ۔

یعنی اگر کوئی شخص بظاہر رمضان کے روزے تو رکھتا ہے لیکن قولِ زور اور قولِ زور پر عمل چھوڑتا نہیں تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کا کھانا پینا یا بعض اور باتوں کو دن کے وقت چھوڑنا مقبول نہیں ہوگا۔ زُور کے معنے اَلْمَيْلُ عَنِ الْحَقِّ حق اور صداقت سے پرے ہٹ جانے کے ہیں۔ اِسی طرح مفرداتِ راغب نے زُور کے ایک معنی بُت کے بھی کئے ہیں (وَيُسَمَّى الصَّنَمُ زُوْرًا) تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص غلط اعتقادات کو چھوڑتا نہیں اور ان کا اپنی زبان سے اور اپنے عمل سے اظہار کرتا ہے اور غلط اعتقادات کے نتیجہ میں عمل غیر صالح بجا لاتا ہے ایسے شخص کا روزہ رکھنا بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ کھانا اور پینا چھوڑ دینا کوئی ایسی نیکی نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کو مقبول ہو اور اس کے نتیجہ میں وہ اس کی طرف متوجہ اور ملتفت ہو۔

اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس طرف اشارہ فرمایا ہے کہ رمضان کا مہینہ

نفسِ امّارہ کو کُچلنے کے لئے

قائم کیا گیا ہے یعنی رمضان کے روزے اور اس کی دیگر عبادات اس لئے فرض کی گئی ہیں اور اس میں بجالانے والے نوافل اِس لئے قائم کئے گئے ہیں کہ انسان نفسِ امّارہ کے حملوں سے نجات پائے اور انسان کا نفسِ امّارہ نفسِ مطمئنّہ کی اطاعت کا جُوا اپنی گردن پر رکھ لے۔ لیکن اگر رمضان کا مہینہ نفسِ امّارہ کے مارنے پر منتج نہیں ہوتا، اس کے نتیجہ میں نفسِ امّارہ مرتا نہیں، بدی کی رغبت اسی طرح قائم رہتی ہے، انسان کی زبان اور اس کا دل اور اس کے جوارح پاک نہیں ہوتے تو اسے بھوکا رہنے اور پیاسا رہنے سے کیا فائدہ۔ اگر اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی قبولیت انسان کو حاصل نہ ہو اور

خدا تعالیٰ محبّت اور پیار کے ساتھ

اس کی طرف ملتفت اور متوجہ نہ ہو۔

یہاں جیسا کہ پہلے بزرگوں نے بھی یہی معنے کئے ہیں حَاجَةٌ کے معنی وہ نہیں جو اُس وقت ہوتے ہیں جب یہ لفظ انسان کے لئے استعمال کیا جاتا ہے بلکہ حَاجَةٌ کے معنی یہاں یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے روزوں کو قبول نہیں کرے گا اور انسان کی طرف ملتفت نہیں ہوگا۔ پس روزے اِس معنی میں کہ یہ نفس کے کُچلنے کے لئے قائم کئے گئے ہیں اور شیطان کے حملوں سے انسان کو بچاتے ہیں ہمارے لئے بطور ڈھال کے ہیں جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے فرمایا:۔

اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَجْھَلْ فَاِنِ امْرُؤٌ قَاتَلَہٗ اَوْ شَاتَمَہٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ مَرَّتَیْنِ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ یَتْرُکُ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ وَشَھْوَتَہٗ مِنْ اَجْلِیْ وَالصِّیَامُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ وَالْحَسَنَۃُ بِعَشْرِ اَمْثَالِھَا۔

یہ بھی بخاری کی حدیث ہے اس میں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ ماہِ رمضان اور اس کے روزے بطور ڈھال کے تمہارے لئے بنائے گئے ہیں اور اگر تم روزے کی رُوح اور اس کی حقیقت کو سمجھو تو شیطانی حملوں سے تم خود کو محفوظ کر سکتے ہو۔ اس لئے ضروری ہے کہ تمہاری زبان پر کسی قسم کا فحش نہ آئے اور شہوت کو اُبھارنے والی باتیں نہ آئیں اور لَا یَجْھَلْ یہ بھی ضروری ہے کہ انسان جہل سے کام نہ لے۔ جہل کے تین معنی ہیں اور تینوں یہاں چسپاں ہوتے ہیں۔ ایک معنی تو اس کے یہ ہیں کہ انسان علم سے خالی ہو یعنی اس کے معنی عدم علم کے ہیں۔ پس نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علم کا سمندر قرآن کریم میں ہے۔ رمضان میں کثرتِ تلاوت کا مَیں تمہیں حکم دیتا ہوں جیسا کہ دوسری جگہ آتا ہے اور یہی میری سُنّت اور یہی حضرت جبریل علیہ السلام کی سُنّت ہے کیونکہ ہر رمضان میں وہ پورے قرآن کریم کا دَور آپ سے کیا کرتے تھے تو علم کے سمندر کا تمہیں پتہ دیا گیا اور اس سمندر میں غوطہ لگانے کے سامان تمہارے لئے مہیا کئے گئے اِس لئے تم چوکس اور ہوشیار رہنا کہ کہیں اس موقع کو کھو نہ دو۔ اِس لئے روزہ دار کے لئے ضروری ہے لَا یَجْھَلْ کہ اپنے اندر جہالت باقی نہ رہنے دے کیونکہ علم کے دروازے اس کے لئے کھولے گئے ہیں اور علم کے نُور سے منوّر ہونے کی راہیں اسے بتائی گئی ہیں۔

دوسرے جہل کے معنی غلط اعتقاد کے ہیں۔ پس نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کریم چونکہ کامل اور مکمل کتاب ہے جو شخص اسے سمجھتا اور اس کی حکمتوں کو جاننے کی طرف متوجہ ہوتا ہے وہ تمام اعتقاداتِ صحیحہ پر عبور حاصل کر سکتا ہے۔ تو یہ موقع جب تمہیں دیا جاتا ہے کہ تم ہر قسم کے غلط اعتقاد کو اپنے ذہنوں اور دلوں سے نکال کر باہر پھینک دو تو اس موقع سے فائدہ اُٹھاؤ۔ لَا یَجْھَلْ ایک مومن روزہ دار کو چاہیئے کہ صحیح اعتقادات کے حصول کے لئے پوری پوری کوشش کرے اور قرآن کریم سے پورا پورا فائدہ اُٹھائے اس سے بے اعتنائی نہ برتے۔

تیسرے جہل کے معنی ہیں فعل الشئی بخلاف ما حقّہ ان یفعل جو کام جس طور پر کرنا چاہیئے اسی طرح نہ کرنا۔ تو

لَا یَجْھَلْ کے معنی

ہیں کہ رمضان میں حُسنِ عمل کی طرف خاص طور پر متوجہ ہونا چاہیئے یعنی جو اعمالِ صالحہ کا حق ہے وہ ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اسی لئے رمضان کے ساتھ صرف بھوکا رہنے یا پیاسا رہنے یا بعض دیگر پابندیوں کو بجا لانے کا ہی حکم نہیں بلکہ سارے نیک اعمال کرنے کی طرف انسان کو توجہ دلائی گئی ہے اور یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ تمہاری زندگی اور تمہاری بقاء کے لئے جو ضرورتیں ہو سکتی تھیں ان کو پورا کرنے کے سامان کر دیئے گئے ہیں اب تمہارا کام ہے کہ تم ان سے فائدہ اُٹھاؤ اور ایک صراطِ مستقیم پر تمہیں چلا دیا گیا ہے یہ صراطِ مستقیم اعمالِ صالحہ کا ہے تم اس صراطِ مستقیم پر چلتے رہو۔ جہالت سے کام نہ لینا۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا تمہیں مُشک وغیرہ کی خوشبو بہت پسند ہے اسی لئے ہم نے یہ حکم دیا ہے کہ جمعہ کے موقع پر یا عید کے موقع پر یا دوسرے اجتماعوں میں مُشک اور دوسری خوشبوئیں لگا کر آیا کرو تا کہ تمہارے ساتھی ایک قسم کی لذّت محسوس کریں۔ تو جتنی مُشک کی خوشبو تمہیں اچھی لگتی ہے اس سے زیادہ ہمیں وہ بُو محبوب ہے جو محض ہماری رضا کے لئے کھانا چھوڑنے کے نتیجہ میں بعض دفعہ مُنہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ تو خوشبو اور بدبُو ہر دو سے بے نیاز ہے نورِ محض کو جسمانی حواس یا ان حواس سے حاصل ہونے والی لذّتوں سے کیا سروکار لیکن جو شخص اس کی خاطر محض اس کی رضا کے لئے بُو کو برداشت کرتا ہے اور کھانے پینے کو چھوڑتا ہے اگر اس کے نتیجہ میں بعض ایسی باتیں پیدا ہوتی ہیں جو انسان کو پسند نہیں تو نہ ہُوا کریں ہم تو اس کے دل کی کیفیت کو دیکھ کر اس قسم کی بُو کو بھی بڑا ہی محبوب سمجھتے ہیں کیونکہ ہمارے لئے اس شخص نے ایسا کام کیا کہ جس کے نتیجہ میں اس کے مُنہ میں وقتی طور پر بُو پیدا ہو گئی اور ہمیں یہ خُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ (روزہ دار کے مُنہ کی بُو) اس لئے محبوب ہے کہ یَتْرُکُ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ وَشَھْوَتَہٗ مِنْ اَجْلِیْ اس نے محض ہماری خاطر کھانے کو چھوڑا اور پینا چھوڑا اور اپنی شہوت کو چھوڑا۔ اَلصِّیَامُ لِیْ روزہ میرے لئے ہے وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ اس فقرہ کے معنے بعض بزرگوں نے یہ بھی کئے ہیں کہ دُنیا نے غیر اللہ کے لئے کبھی روزے نہیں رکھے دُنیا نے غیر اللہ کو سجدہ بھی کیا ان کے لئے مالی قربانیاں بھی دیں چڑھاوے بھی چڑھائے اور بھی بہت سی بدعتیں کیں لیکن غیر اللہ کے لئے اپنے پر بھوکا رہنے کی پابندی کسی مشرک نے عائد نہیں کی۔ یہ معنی بھی لطیف ہیں اگر تاریخ اس کی گواہی دیتی ہو۔ لیکن بہرحال اللہ تعالیٰ نے روزہ کی عظمت کو بیان کرنے کے لئے

اَلصِّیَامُ لِیْ کا فقرہ

بولا ہے یعنی روزے دار کا روزہ میرے نزدیک ایسا ہے کہ یہ خالصتًا میرے لئے ہے وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ اور مَیں ہی اس کی جزاء دوں گا۔ وَالْحَسَنَۃُ بِعَشْرِ اَمْثَالِھَا اور یہ کہا گیا ہے کہ ہر نیکی کے بدلہ میں دس گُنا یا اس سے زیادہ ثواب ہو گا۔ یعنی حساب سے بتایا گیا ہے کہ دس گُنا یا سَو گُنا یا بعض جگہ اس سے بھی زیادہ ثواب کا ذکر آتا ہے یہ دوسری نیکیوں کے متعلق آتا ہے روزہ اس سے مستثنیٰ ہے۔ روزہ کا ثواب اور اس کی جزاء بغیر حساب کے ہے اَلْحَسَنَۃُ بِعَشْرِ اَمْثَالِھَا کے مطابق نہیں اس کی جزاء بے حساب ہے اور سچی بات یہ ہے کہ اگر روزہ دار کو اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل ہو جائے تو اُس قُرب کو کسی حساب میں تو محدود نہیں کیا جا سکتا۔ دُنیا کے سارے حساب ختم ہو جاتے ہیں اس ثواب کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ جب اللہ تعالیٰ کا قُرب انسان حاصل کر لے اور اس رؤیت یا اس سے ہمکلامی یا اس کی رحمتوں (زندہ رحمتوں) کو انسان اپنے اُوپر بھی نازل ہوتا دیکھ لے یعنی اُسے روزہ کی یہ جزاء مل جائے تو اسے کسی حساب پر محدود نہیں کیا جا سکتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس سے ملتے جُلتے الفاظ ہیں

ایک دوسری حدیث

بھی ہے جس کے آخر پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:-

لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُهُمَا اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ وَاِذَا لَقِیَ رَبَّهٗ فَرِحَ بِصَوْمِهٖ۔

روزہ دار کو دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔ ایک خوشی تو اسے یہ حاصل ہوتی ہے اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ کہ وہ روزہ کھولتا ہے اور کھاتا اور پیتا ہے اِس یقین اور ایمان کے ساتھ کہ مَیں نے خدا تعالیٰ کے لئے اور اس کے حکم سے کھانا پینا چھوڑا تھا اور اب مَیں خدا تعالیٰ کی اجازت سے اُسی کے حکم سے کھانے لگا ہوں کیونکہ افطار محض کھانا نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھانا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی سختی سے اس بات سے منع کیا ہے کہ سورج غروب ہو جانے پر کھانے میں تاخیر کی جائے بلکہ آپؐ اتنی جلدی کیا کرتے تھے کہ بعض دفعہ صحابہؓ عرض کرتے کہ یا رسول اللہ ابھی تو روشنی ہے۔ آپؐ فرماتے نہیں سورج غروب ہو گیا ہے تم روشنی کی طرف نہ دیکھو اور میرے لئے افطاری تیار کرو۔ تو اَفْطَرَ میں اس طرف اشارہ کیا گیا کہ انسان روزہ رکھنے کے بعد جب روزہ کھولتا اور کچھ کھاتا ہے تو یہ سمجھتے ہوئے کھاتا ہے کہ میرا یہ کھانا صرف اِس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے کھانے کی اجازت دی ہے جس طرح میرا کھانے سے پرہیز کرنا اس لئے تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے منع کر دیا تھا جس کا مطلب یہ ہوا کہ انسان کو یہ سبق مل جاتا ہے اور وہ اس کو اچھی طرح سمجھنے لگ جاتا ہے کہ کوئی چیز ایسی نہیں کھانی جس کی اللہ تعالیٰ اجازت نہ دے۔ مثلاً چڑھاوے کے کھانے ہیں ان سے اسلام نے منع کیا ہے۔ پھر بہت سارے اَور کھانے ہیں جن سے اسلام نے منع کیا ہے۔ پھر مالِ حرام ہے اس سے بھی خدا تعالیٰ نے منع کیا ہے مَیں اِس تفصیل میں اس وقت نہیں جانا چاہتا۔ غرض جس وقت انسان روزہ کھولتا ہے تو وہ صرف کھانا ہی نہیں کھاتا بلکہ وہ اِس لئے کھا رہا ہوتا ہے کہ خدا نے اسے کہا کہ کھا۔ تو جو شخص اِس حقیقت کو پا لے کہ میرا کھانا اور نہ کھانا ہر دو خدا کے لئے ہیں اس کی اجازت اور اس کے حکم سے ہیں اس سے زیادہ خوشی اَور کیا اسے پہنچ سکتی ہے۔ اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کھانے پینے میں تمہارے لئے بڑی لذّتیں ہیں کیونکہ ایک مسلمان کی لذّت کھانے میں نہیں ہے ایک مسلمان کی لذّت اُس کھانے میں ہے جس کے متعلق خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ کھاؤ۔ پس جس وقت روزہ دار افطار کرتا ہے اُس کو بڑی خوشی یہ پہنچتی ہے کہ میرے ربّ نے مجھے کہا کہ اے میرے بندے میرے کہنے پر تُو نے کھانا چھوڑا تھا اب میرا حکم ہے کہ تُو کھا تو وہ کھاتا ہے اور اپنے ربّ کے اِس حکم کی وجہ سے اور اِس حقیقت کو پا لینے کے نتیجہ میں اس کے لئے بڑی ہی خوشی کا سامان پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دوسری خوشی اس کی یہ ہے کہ اِذَا لَقِیَ رَبَّهٗ فَرِحَ بِصَوْمِهٖ جب اپنے رب کی ملاقات اور اُس کا قُرب اُسے حاصل ہو جاتا ہے اور رُؤیا یا کشوف یا الہام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا مکالمہ اور مخاطبہ اُسے مل جاتا ہے تو اس سے بڑھ کر اس کے لئے اَور کیا خوشی ہو سکتی ہے۔ پس اس دُنیا میں بھی دو خوشیوں کے سامان ایک مخلص روزہ دار کے لئے پیدا ہو جاتے ہیں۔

اس ماحول میں اور اِس رمضان میں جس کا ذکر پہلے کر چکا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس ارشاد کی حقیقت ہمیں سمجھ آتی ہے (یہ بھی بخاری کی حدیث ہے اور ابوہریرہؓ کی روایت ہے) کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنَ۔

آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

جب آسمان کے دروازے کھُلتے ہیں تو دو نتیجے پیدا ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ آسمانی رحمتوں کا نزول ہونے لگتا ہے دوسرے یہ کہ انسان کے اعمالِ صالحہ جو خلوصِ نیت سے کئے جائیں وہ آسمانوں میں داخل ہو سکتے ہیں۔ (یہ ایک تمثیلی زبان ہے) یعنی قبولیت کے سامان پیدا ہو جاتے ہیں۔ دروازہ کھُلنے کے دو ہی نتیجے ہو سکتے ہیں اور دونوں پیدا ہوتے ہیں پس جو شخص نیک نیتی کے ساتھ خدا تعالےٰ کے لئے روزہ بھی رکھتا ہے اور اس کے لوازمات بھی بجا لاتا ہے اُس کے لئے اللہ تعالےٰ آسمانوں کے دروازے کھول دیتا ہے، بڑی کثرت سے نزولِ رحمتِ باری شروع ہو جاتا ہے اور ایسا بندہ اللہ تعالیٰ سے اُس کے حکم کی بجا آوری کی توفیق بھی پاتا ہے، اور جو عاجزانہ طور پر اپنے خدا کے حضور پیش کرتا ہے اس کی قبولیت کے سامان بھی پیدا کئے جاتے ہیں۔ ان دروازوں سے اعمالِ صالحہ داخل ہو جاتے ہیں۔ غُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ روزے دار کے لئے ایسے سامان پیدا کر دیئے جاتے ہیں کہ وہ معاصی سے بچنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے جن باتوں سے روکا ہے اُن سے وہ رُک جاتا ہے اور یہی چیزیں ہیں جن کے نتیجہ میں جہنّم کے دروازے کھُلتے ہیں۔ غرض اللہ تعالیٰ کی توفیق سے وہ معاصی سے بچتا ہے اور نواہی سے پرہیز کرتا ہے۔ اور جس وقت رحمت کے دروازے کھُلے ہوں جہنّم کے دروازے بند ہوں تو پھر اس میں کیا شک رہ جاتا ہے کہ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ کہ شیطان زنجیروں میں جکڑ دیئے گئے۔ شیطانی حملہ اندرونی ہو (نفسِ امّارہ کے ذریعہ) یا بیرونی ہو وہ کارگر نہیں ہو سکتا۔

غرض یہ رمضان جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقرر کیا ہے اور

یہ رمضان ہے

جس کی طرف ہمیں پورے نفس اور پوری رُوح کے ساتھ متوجہ ہونا چاہیئے تا ہم خدا کے فضل اور اس کی توفیق سے ایسے اعمال بجا لائیں کہ ہمارے لئے جنّتوں کے دروازے تو ہمیشہ کھُلے رہیں لیکن جہنّم کے دروازے مقفّل رہیں اور شیاطین (جو وجود بھی ہمارے لئے شیطان بن سکتے ہیں ان) کو پابہ زنجیر کر دیا جائے اور ہم اُن کے حملہ سے محفوظ رہیں اور اس کا نتیجہ یہ نکلے کہ:-

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

ہم بھی اللہ تعالیٰ کی اس بشارت کے مستحق ہیں کہ جو شخص رمضان کے روزے رکھتا ہے اِیْمَانًا اس ایمان اور یقین کے ساتھ کہ اللہ تعالےٰ نے ہم پر اپنے فضل کے دروازے کو کھولنے کے لئے رمضان کا روزہ فرض اور واجب کیا ہے اور ہمارے لئے رحمت کا موجب ہے تکلیف اور زحمت کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجب نہیں اور احتساباً ای طلباً للاجر فی الآخرۃ اس کے نتیجہ میں اپنے رب کے اجر کا طالب ہو اور یہ عزم اور رغبت اس کے اندر پائی جاتی ہو کہ میں نے ہر قربانی دے کر اپنے رب سے اس کا ثواب حاصل کرنا ہے اور بشاشت قلب کے ساتھ وہ یہ قربانی دے اسے بوجھ نہ سمجھے۔ یہ معنی ہیں احتساب کے۔ غرض جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داریوں کو بوجھ نہیں سمجھتا طیب خاطر اور بشاشت قلب کے ساتھ وہ انہیں بجا لاتا ہے اور اس کے دل میں ایک جوش ہوتا ہے کہ میں ہر قربانی دے کر اپنے رب کی خوشنودی کو ضرور حاصل کروں گا اور اس ایمان پر قائم ہوتا ہے کہ اگر میں نے اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرنی ہے تو اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ذریعہ اور قرآن کریم میں اس رضا کے حصول کی جو راہیں ہم پر کھولی ہیں۔ ان پر میں چلوں گا تو غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ جو اس کی شرعی کمزوریاں ہیں اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت کی چادر کے نیچے ڈھانپ لے گا اور اپنے نور سے اسے منور کرے گا اور

اپنی رضا کی جنت

میں اسے داخل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب سے خوش ہو اور ہم سے راضی رہے اور ہمیں ایسے اعمال بجا لانے کی توفیق دے جو اس کی نگاہ میں مقبول ہوں اور شیطان کو انتہائی طور پر ناپسندیدہ ہوں اور وہ ہمیں اپنی رضا کی جنتوں میں داخل کرے اور ہم سے خوش ہو جائے اور ہمیں اپنا محبوب بنا لے (اپنا محبوب کہتے ہوئے روح کانپ اٹھی کہ ایک بندۂ ناچیز خدا کا محبوب کیسے بن سکتا ہے۔ بندہ بڑا ہی عاجز ہے اور کوئی خوبی اس میں نہیں لیکن ہمارا رب بڑا ہی پیار کرنے والا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میری طرف آؤ میں تمہیں اپنا محبوب بنا لوں گا) پس وہ اپنے فضلوں کی بارش کچھ اس طرح ہم پر برسائے کہ ہم واقعہ میں اور حقیقتاً اس کے محبوب بن جائیں اور اس کی رضا کی جنتوں میں رہنے والے ہوں

(الفضل ۹ دسمبر ۱۹۶۷ء)

روزہ کے فوائد

★— "روزہ تمہارے لئے اس واسطے ہے کہ تقویٰ سیکھنے کی تم کو عادت پڑ جائے۔ ایک روزہ دار خدا کے لئے ان تمام چیزوں کو ایک وقت ترک کرتا ہے جن کو شریعت نے حلال قرار دیا ہے اور ان کے کھانے پینے کی اجازت دی ہے صرف اس لئے کہ اس وقت میرے مولیٰ کی اجازت نہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ پھر وہی شخص ان چیزوں کے حاصل کرنے کی کوشش کرے جن کی شریعت نے مطلق اجازت نہیں دی اور وہ حرام کھاوے پیوے اور بدکاری میں شہوت کو پورا کرے تقویٰ کے لئے ایک جزو ایمان یہ ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کا مال مت کھایا کرو"

★— "روزہ سے فارغ البالی پیدا ہوتی ہے اور دنیا کے کاموں میں سکھ کرنے کی راہیں حاصل ہوتی ہیں۔ آرام تو باہر کر حاصل ہوتا ہے یا بدیوں سے بچ کر حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے روزہ سے بھی سکھ حاصل ہوتا ہے اور اس سے انسان قرب حاصل کر سکتا اور متقی بن سکتا ہے۔"

★— "رمضان کے مہینہ میں دعاؤں کی کثرت، تدارس قرآن، قیام رمضان، کا ضروری خیال رکھنا چاہیئے۔ حدیث شریف میں آتا ہے:-

مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ۔"

(خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ)

فطرانہ اور عید فنڈ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے۔ احباب ان ایام میں روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادات اور صدقہ و خیرات کی توفیق پاتے ہیں۔ فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ و خیرات کی ہے جو اللہ تعالیٰ کے حضور قرب اور حصول فضل کا ذریعہ ہے۔ اس کی ادائیگی ہر مومن مرد، عورت حتیٰ کہ ہر نوزائیدہ بچہ پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے جو نقدی کی صورت میں ۲/۷۵ (پونے تین روپے) فی کس بنتی ہے۔ پوری شرح سے عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ فطرانہ کی رقم کا ۱/۲ حصہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام بمد فطرانہ بھجوانا ضروری ہے۔ مرکز میں موصول شدہ فطرانہ نظام سلسلہ کے تحت مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے باقی رقم مقامی طور پر مستحق غرباء میں تقسیم کردی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے کوشش کی جائے کہ عید الفطر سے قبل یہ رقم غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔

(۲) فطرانہ کے علاوہ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ عید فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے اس زمانہ میں اس کی کم از کم شرح کمانے والے فرد کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں خدا کے فضل سے بہت بڑھ چکی ہیں اس لئے اس کی شرح ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں بلکہ ہر کمانے والے احمدی دوست کو اس فنڈ میں حسب استطاعت حصہ لینا چاہیئے۔ قواعد کی رو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے اس کا کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہا ترقیات کا موجب بنائے۔ آمین!

نوٹ:- ربوہ کے جملہ محلہ جات کے صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فطرانہ کا ۱/۲ حصہ دفتر خزانہ میں جمع کروائیں۔ باقی رقم حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

عظیم انعام — احسانات الٰہیہ کی شکر گزاری

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:-

لَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَۃَ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰہِ ؕ وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ ۚ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝ (سورۃ لقمان ع ۲)

ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور جو شکر بجا لاتا ہے وہ اپنی ذات کی فلاح کیلئے ہی ایسا کرتا ہے۔ اگر کوئی ناشکر گزاری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی ذات تو بے نیاز اور محض حمد کے لائق ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دانائی اور حکمت کو جو ایک عظیم موہبت الٰہیہ ہے۔ اپنے شکر سے منسوب فرمایا ہے کیونکہ انسان جس قدر بھی غور و فکر کو بروئے کار لائے گا اور عالم ہستی کا مشاہدہ کرے گا اپنے ہر ذرہ وجود کو احسانات ربانی سے معمور و معطر پائے گا

؎ اگر ہر بال ہو جائے سخنور تو پھر بھی شکر ہے امکاں سے باہر

مرکز کی طرف سے اس فریضہ شکر کی بجا آوری کے لئے شکرانہ فنڈ اور شادی فنڈ قائم ہیں اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ وہ خوشی کے مواقع بیاہ شادی۔ امتحانات میں کامیابی۔ نیز زراعت و تجارت میں ترقی و منفعت کے مواقع پر مذکورہ فنڈ میں شکرانہ کی رقوم بھجوا کر شکر گزاری کا عملی ثبوت پیش فرمائیں تا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کے حصول کے ساتھ اموال میں برکت اور زیادتی کے سامان پیدا ہوں اور ان اموال کی تقسیم بھی اہم وقت کے مقاصد مبارکہ کے ماتحت عمل میں آ سکے۔

(ناظر بیت المال۔ آمد۔ ربوہ)

درخواست دعا: میری اہلیہ محترمہ چند ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ لاہور میں زیر علاج ہیں ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (سلطان احمد گجراتی۔ دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں ایک نئی احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد

مکرم مولوی عبدالمجتبیٰ زاہد صاحب شاہد مقیم اجیبو اوڈے (نائیجیریا)

نائیجیریا کے ایک اہم مشہور شہر اکورے (AKURE) جو کہ اونڈو سٹیٹ (ONDO State) کا دارالحکومت بھی ہے۔ حال ہی میں احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ہے۔ سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب ۲۶ جولائی ۱۹۷۸ء کو نہایت شان و شوکت سے منعقد ہوئی اور مکرم محمد اجمل شاہد صاحب مبلغ انچارج نائیجیریا نے سینکڑوں احباب کی موجودگی میں مسنون دعاؤں کے ساتھ اس نئی مسجد کا سنگِ بنیاد نصب فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ملک بھر میں پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا نے بڑی کثرت کے ساتھ شاندار مساجد تعمیر کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ بعض جگہ تو ایک ایک شہر میں کئی احمدیہ مساجد ہیں۔ اس وقت تک ملک بھر میں تقریباً ... سے زیادہ خوبصورت مساجد تعمیر ہو چکی ہیں۔ کئی مساجد تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں اور بہت سے نئے مقامات زیرِ تجویز ہیں۔

اکورے شہر پہلے بھی علاقہ میں مرکزی حیثیت کا حامل تھا اور حال ہی میں جب سے اسے نئی قائم شدہ سٹیٹ (Ondo) کا دارالحکومت بنایا گیا ہے اس شہر کو اور بھی اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ یہاں پر ہماری ایک مخلص جماعت ہے جو پختہ مسجد نہ ہونے کی وجہ سے ایک عارضی سی عمارت کو مسجد کے طور پر استعمال کر رہے تھے۔ محترم امیر صاحب کی خواہش اور مسلسل تحریک کے نتیجہ میں وہ ایک قطعہ زمین حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے اور مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کے پروگرام کا اعلان کر دیا گیا۔ اردگرد کی جماعتوں اور جماعتی شخصیتوں کو دعوت نامے بھی (دعوت نامہ چھپوا) کر بھجوا دیئے گئے۔ ۲۶ جولائی کے روز دس بجے صبح کا وقت تقریب کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ مختلف جماعتوں سے احباب وفود کی شکل میں علی الصبح پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ بعض گاڑیوں پر لاؤڈ سپیکر نصب تھے اور احباب پرجوش نعرے لگاتے ہوئے آ رہے تھے۔ محترم امیر و مشنری انچارج صاحب بعض مرکزی مبلغین اور ... صاحب آف سنٹرل بینک نائیجیریا کے ہمراہ لیگوس سے بذریعہ کار مقررہ وقت پر پہنچے تو جملہ حاضرین نے نہایت گرمجوشی سے آپ کا استقبال کیا۔ تقریب کا آغاز زاہد المکرم الحاج الیاس صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ پھر مبلغ سلسلہ مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب نے صدر صاحب کی ... ابتدائی تقریر میں مساجد کی اہمیت اور اسلامی معاشرہ میں ان کے مرکزی کردار پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے مقامی جماعت کو مسجد کی تعمیر کا آغاز کرنے پر مبارکباد دی اور اسے جلد از جلد مکمل کرنے اور اسے عبادات اور دینی سرگرمیوں کا مرکز بنانے کی تاکید فرمائی۔ آپ نے دوسری جماعتوں کے نمائندگان پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ہر جگہ نئی مساجد تعمیر کرنے کی بھرپور کوششیں جاری رکھیں۔

محترم امیر صاحب کے خطاب کے بعد تعمیر مسجد کے لئے عطیہ جات پیش کرنے کا پروگرام تھا۔ اس موقعہ پر "مسابقت الی الخیرات" کا ایک عجیب اور روح پرور نظارہ دیکھنے میں آیا۔ ہر شخص بے چین تھا کہ وہ سب سے پہلے اپنا عطیہ پیش کرے اور دوسروں سے بڑھ کر پیش کرے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں دو ہزار نائرہ (تقریباً تین ہزار روپے) کی رقم جمع ہو چکی تھی۔ ایک کثیر رقم کے وعدے بھی ہو گئے۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب جملہ حاضرین کے ہمراہ مسجد کی مجوزہ جگہ پر پہنچے اور مسنون دعاؤں کے ساتھ بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔ آپ کے بعد بعض دیگر احباب کو بھی سنگِ بنیاد نصب کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ محترم امیر صاحب نے تعمیر کے سلسلہ میں ہدایات دیں اور پھر مسنون اجتماعی دعا کرائی۔

۲ بجے حاضرین کی ... شربت سے تواضع کی گئی اور یہ بابرکت تقریب نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مسجد کو جلد از جلد مکمل کرنے اور دوسرے تمام علاقوں میں جگہ جگہ پر نئی مساجد تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

○

چوہدری نیاز قطب مرحوم آف کلر کہار

مکرم محمد اکرم صاحب خالد انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

چوہدری نیاز قطب صاحب مرحوم ۱۹۲۱ء میں ضلع ہوشیارپور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں میں ہی حاصل کی۔ تقسیم پاک و ہند کے بعد پاکستان چلے آئے اور حکومت پاک کے محکمہ صحت میں بطور ہیلتھ ویکسی نیٹر (VACCINATOR) خدمت انجام دینے لگے۔

۱۹۵۹ء میں آپ کو کلر کہار اور اس کے اردگرد کے دیہات میں بطور ہیلتھ ویکسی نیٹر مقرر کر دیا گیا۔ پھر آپ نے اپنی مستقل سکونت بھی کلر کہار میں اختیار کر لی۔

آپ کئی سال تک احمدیت کے متعلق تحقیق کرتے رہے۔ اس دوران آپ نے امیر جماعت احمدیہ آف کلر کہار اور دیگر علماء سلسلہ سے کئی مباحثے بھی کئے۔ اور بالآخر آپ نے ۱۹۶۵ء کے آغاز میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر لی۔ آپ کو تبلیغ کا بے حد شوق تھا اور اسی طرح جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آپ بحیثیت قائد مجلس خدام الاحمدیہ کلر کہار بھی کام کرتے رہے ہیں۔

احمدیت قبول کر لینے کے بعد آپ کو مختلف ابتلاء پیش آئے۔ مختلف مقامات میں آپ کو تبدیل کیا گیا۔ ملازمت سے بھی معطل ہوئے اور ... کے ذریعہ تین سال کے بعد بحال ہوئے مگر آپ ان ابتلاؤں سے گھبرائے نہیں بلکہ آپ نے بڑی استقامت دکھائی۔

آپ بہت پیار کرنے والے بزرگ تھے۔ سلسلہ سے ہمیشہ فدائیت کا تعلق رکھا۔ چندوں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

آپ کو تبلیغ کا بھی بے حد شوق تھا۔ جس مجلس میں بھی بیٹھتے تھے تبلیغ کے رنگ میں بات چیت کرتے تھے۔ سلسلہ کے اخبارات اور رسائل کا باقاعدہ مطالعہ کرتے تھے۔

آپ اپنے آخری ایام میں جبکہ آپ جہلم میں ہیلتھ ویکسی نیٹر کام کر رہے تھے۔ اکثر پیٹ کی گیس کی تکلیف اور جگر کی خرابی کے باعث علیل رہتے تھے۔

۲۸ اپریل ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک بمقام جہلم آپ پیٹ میں گیس کی تکلیف بڑھ جانے کی وجہ سے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

آپ نے ستاون (۵۷) سال عمر پائی۔ اپنے پیچھے آپ نے اپنی نشانی کے طور پر ایک بیٹی اور چار بیٹے چھوڑے ہیں۔ دو لڑکوں کے سوا باقی سب بچے شادی شدہ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور آپ کی اولاد کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

سلائیڈز پر تبلیغ اسلام کے مناظر

مورخہ ۱۹۷۸/۷/... کو بعد نماز عشاء مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید ربوہ نے سلائیڈز کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے ذریعے یورپ و امریکہ اور دیگر ممالک میں تبلیغ اسلام کے مختلف روح پرور مناظر دکھائے۔ (عبدالمنان)

نرخنامہ ادویات حیوانات

اکسیر گل گھوٹو

فی کورس (۲ پیکٹ) قیمت ۱۲/-

خناق روک

حفظ ما تقدم فی جانور (ایک پیکٹ) قیمت ۲/-

دو درجن یا زیادہ پیکٹوں پر ۳۳ فیصدی کمیشن۔

۲ درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔

مکمل فہرست ادویات مفت

کیور ویٹرنری میڈیکل کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

(ڈاکٹر راجہ ہومیو) گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶

درخواست دعا

میرا بھائی عزیزم اعجاز احمد بیرون ملک گیا ہوا ہے اور پریشان ہے جس کی ہمیں بہت فکر ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ عزیز کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی کو دور فرمائے اور ہمیں بھی سکون و اطمینان عطا فرمائے۔ آمین۔

(فضل احمد آف کوٹلی ... پولیس) گجرات

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۲۲۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۰۰۰۰ ۔۷۱
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)
اور
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)
پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
پاک ٹمبر
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر ۶۲۶۱۸ ؛ گھر فون نمبر ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیے

ھُوَالشَّافِی
پندرہ ۱۵ آپریشن کیسیز
15 OPERATION CASES
مثلاً اپنڈے سائیٹس۔ کیرنیز۔ موتیابند۔ زنانہ جریانِ خون۔ ناسور۔ کالا موتیا۔ گلہڑ۔ بواسیری مسے۔ ناک کے غدود۔ کان بہنا۔ عورتوں کا بانجھ پن۔ گویا بچنی۔ ٹانسلز۔ جسم پر موہکے۔ زیر جلد گلٹیاں۔ رسولیاں۔
بغیر آپریشن بذریعہ کیورز CURES ختم
کیوں اور کیسے؟ جواب کیلئے
"کیور ٹو سسٹم" کالٹریچر صرف ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔
کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) لوہ
فون کلینک ۶۰۶ ؛ فون پروڈکشن ۶۰۷

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ کافی ہے
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
گوجرانوالہ فون ۴۲۲۴ / ۱۷۳ ؛ ربوہ فون ۶۳۸ / ۱۷۳

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۔ علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے۔ (فرمانِ رسول کریم)
میٹرک؟ بی اے ترکھان ہو تو ایم اے فیل ہو ؛ پھر دیکھئے کہ ملک میں کیسی بہار ہو
بیکار مت بیٹھیے
نسیم رجسٹرڈ
کوئی ہنر سیکھیے
محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ہم ہنر سکھاتا ہے!

کورس	مدت	فیس	کورس	مدت	فیس
۱۔ اسٹیل فکسر سٹیل بار بینڈر اور سٹیل ریکٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	۳۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۲۔ سٹرنگ کارپینٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	۴۔ کنسٹرکشن فورمین	۴ ہفتے	۲۵۰ روپے

★ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۱۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی فری پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیے!
★ ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم سٹیل فکسر، شٹرنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک و ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں۔ پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں۔
احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰٪ رعایت
باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا معقول انتظام ہے!
نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ
بازار لال کھوہ۔ نزد ناصر گدی فروش اندرون موچی گیٹ لاہور۔ فون نمبر 60540 / 55411
برانچ: 65/A کشمیر روڈ۔ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ۔ صدر راولپنڈی

پتہ درکار ہے

مکرم منور احمد صاحب ولد علم دین صاحب ناصر آباد ضلع تھر پارکر وصیت نمبر ۱۸۹۳۸ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر کسی کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں اپنے موجودہ مکمل ایڈریس سے مطلع فرماویں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

اعلان دار القضا

مکرمہ مبارک بی بی صاحبہ چک 124/10-R ڈاکخانہ چک 127/10-R تحصیل خانیوال ضلع ملتان نے درخواست دی ہے کہ میری لڑکی بشیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی تاج الدین صاحب مرحوم وفات پا چکی ہیں۔ میرے علاوہ مرحومہ کا بھائی محمد طفیل صاحب بھی جائز وارث ہے ہم دونوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے کہ مکرم مولوی تاج الدین صاحب مرحوم کے ترکہ سے جو حصہ بشیرہ بیگم صاحبہ مرحومہ کو ملتا ہے وہ مبشر احمد صاحب ابن مکرم مولوی تاج الدین صاحب کو دیدیا جاوے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولینا غلام احمد صاحب فاضل بدوملہوی کا جسدِ خاکی مقبرہ بہشتی ربوہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا

نمازِ جنازہ محترم مولینا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھائی جس میں بکثرت احباب شامل ہوئے

ربوہ ۲۰ اگست ۔ آج صبح ساڑھے پانچ بجے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متبحر اور جید عالم محترم مولینا غلام احمد صاحب فاضل بدوملہوی کا جسدِ خاکی مقبرہ بہشتی ربوہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ تدفین سے قبل بعد نماز فجر مسجد مبارک سے ملحق غربی میدان میں آپ کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔ نمازِ جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے ارشاد پر محترم مولینا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلغ اسلام مغربی افریقہ نے پڑھائی۔ نمازِ جنازہ اور تدفین میں احباب کثرت کے ساتھ شامل ہوئے۔

جیسا کہ الفضل ۱۹ اگست میں یہ اطلاع مختصر اً شائع ہو چکی ہے محترم مولوی صاحب مرحوم ۱۸ اگست بروز جمعۃ المبارک قریباً ڈیڑھ بجے بعد دوپہر لمبی علالت کے بعد کراچی میں بعمر ۷۵ سال وفات پا گئے تھے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ چونکہ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے اس لئے مرحوم کے فرزند مکرم سعید احمد صاحب اپنی ہمشیرگان اور دیگر عزیزوں کے ہمراہ آپ کا جنازہ بذریعہ چناب ایکسپریس ۱۹ اگست کی شب کو ربوہ لائے۔

محترم مولوی صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت مولوی عبدالحق صاحب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے تھے۔ ۱۹۰۳ء میں پیدا ہوئے ۱۹۰۵ء میں اپنے والد ماجد کے ہمراہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ قادیان میں دینیات کی ابتدائی تعلیم پائی اور مولوی فاضل کا امتحان پاس کرنے کے بعد آپ کو مبلغین کی اُن اوّلین کلاسوں میں شامل ہونے کا موقع ملا جن میں سلسلہ احمدیہ کے نامور علماء نے خلافتِ ثانیہ کے عہد کے ابتدائی ایام میں تعلیم پائی۔ تعلیم سے فارغ ہو کر آپ سلسلہ کے مبلغ مقرر ہوئے اور اس حیثیت سے آپ کو ملک کے طول و عرض کے دورے کرنے اور متعدد مشہور مناظرے کرنے اور خدمتِ دین کے خاص مواقع حاصل ہوئے۔ آپ بلند پایہ مقرر تھے۔ مرکز میں اور بیرونی جماعتوں میں قرآن کریم کا درس دینے اور بہت سے احباب کو قرآن مجید پڑھانے کا آپ کو موقع ملا۔ ریٹائر ہونے کے بعد ۶۵ سال کی عمر میں آپ کو گیمبیا (مغربی افریقہ) میں بطور مبلغ انچارج بھیجا گیا۔ چنانچہ آپ ہی کے زمانہ میں وہاں کے گورنر جنرل آنریبل سنگھاٹے صاحب (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گیمبیا) کو انکی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مستعمل کپڑے کا ایک حصہ ارسال فرمایا اور اس طرح حضور علیہ السلام کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"۔ گیمبیا سے واپس آنے کے بعد آپ کو کچھ عرصہ جزائر فجی میں جا کر تبلیغِ اسلام کا موقع بھی ملا۔ آپ دارالمجاہدین قادیان کے ابتدائی استاد تھے۔ جامعہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں بھی آپ پڑھاتے رہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد بزرگ شخصیتوں کو بھی پڑھانے کا آپ کو شرف حاصل ہوا۔ غرض پوری عمر تبلیغِ اسلام اور خدمتِ دین اور خدمتِ قرآنِ پاک میں بسر ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیویوں سے ۳ بیٹے اور ۴ بیٹیاں عطا فرمائیں (مکرم رشید احمد صاحب (مالک رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ) بھی آپکے فرزند ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم مولوی صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ۔

عہدیداران جماعت کی خدمت میں
التماس

ہر ایک جماعت کے عہدیداران اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ ان کی جماعت میں جو افراد چالیس ۴۰ سال سے زائد عمر کے ہوں ان کی مجلس انصار اللہ قائم کر کے اور ان کے حسب ذیل کوائف درج کر کے مرکز کو ارسال فرمائیں تاکہ کوئی رکن مجلس کے اندراج سے باہر نہ رہے یعنی :-

۱- نام - ۲- ولدیت - ۳- عمر -
۴- تعلیم - ۵- پیشہ - ۶- سن بیعت -

قائد تجنید
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع اور ہماری ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ :-

" ہمارا مقصد ہمیں صرف اس وقت مل سکتا ہے کہ ہم یہ کوشش کریں اور ہماری روایت اور معمول یہ ہو کہ ان اجتماعات میں ہر جماعت کی نمائندگی ضرور ہو اور یہ کم سے کم معیار ہے "

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱- میری والدہ محترمہ اہلیہ چوہدری عنایت علی صاحب امیر حلقہ گوجرہ مختلف عوارض سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے آمین۔
(محمودالنساء بنت چوہدری عنایت علی صاحب گوجرہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

۲- خاکسار کی اہلیہ ایک سال سے انتڑیوں میں زخم کی وجہ سے بیمار ہے۔ علاج ہو رہا ہے مگر کوئی افاقہ نہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔
(قریشی عبدالستار دہلوی - ربوہ)

۳- میری بیٹی عزیزہ رشیدہ یاسمین کو کئی دنوں سے بخار ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے۔ (میاں خیر محمد ڈیرہ غازیخان)

۴- میرے دوست چوہدری جمیل احمد صاحب پندرہ بیس دن سے بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں صحت فرمائیں۔ (چوہدری محمد صادق صدر جماعت چاہ احمدیانوالہ ضلع ملتان)

۵- برادرم عنایت اللہ صاحب پشاوری بعارضہ شوگر سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(روشن الدین گولبازار ۱۲/۱۵ ربوہ)

۶- خاکسار کے والد محترم حافظ عبدالکریم خان صاحب عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ احبابِ جماعت دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کامل عطا فرمائے۔ آمین
(عبدالستار خان شاہد مبلغ سپین)

سرمایہ کے بغیر
کاروباری پیشکش

ہر بڑے شہر اور ضلعی صدر مقام پر کیور ٹیو سسٹم کی متفرق ادویات مثلاً
نمبرا پرانے امراض کے کیورز (CURES)۔
نمبر۲ روزمرہ استعمال کی ادویات۔
نمبر۳ بچوں کی ادویات بے بی ٹانک (BABY TONIC) وغیرہ
نمبر۴ زیبائشی ادویات آرنیکا ہیئر ٹانک (ARNICA HAIR TONIC) وغیرہ
نمبر۵ عورتوں کی ادویات سٹرلٹی کیور (STERILITY CURE) وغیرہ
نمبر۶ مقویات (TONICS) وغیرہ۔
نمبر۷ حیوانی (VETERINARY) ادویات۔
نمبر۸ مرغیوں وغیرہ (POULTRY) کی ادویات۔
نمبر۹ دانتوں کی ادویات اینٹی پائیوریا (ANTIPYORRHEA)
نمبر۱۰ ہماری مطبوعات

کی سیل اور مارکیٹنگ کے لئے کل وقتی یا جزوقتی نمائندوں کی ضرورت ہے جو سرمایہ لگائے بغیر کمیشن کی بنیاد پر کام کر سکیں۔

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ہومیو) گولبازار ربوہ - فون ۶۰۶ / ۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴ ۵۲۵